شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

02اپریل2026ء

پریس ریلیز

اسرائیلی کنیسٹ کا جیلوں میں قید فلسطینی مسلمانوں کو فوجی عدالتوں کے ذریعے سزائے موت دینے کا بِل منظور کرنا اسلاموفوبیا کی بدترین مثال ہے۔

حکومتِ پاکستان اس انسانیت سوز بِل کی منظوری پر اسرائیل کے خلاف ہر فورم پر آواز بلند کرے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): اسرائیلی کنیسٹ کا جیلوں میں قید فلسطینی مسلمانوں کو فوجی عدالتوں کے ذریعے سزائے موت دینے کا بِل منظور کرنا اسلاموفوبیا کی بدترین مثال ہے۔ حکومتِ پاکستان اس انسانیت سوز بِل کی منظوری پر اسرائیل کے خلاف ہر فورم پر آواز بلند کرے۔اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔اُنہوں نے کہا کہ 30 مارچ کو اسرائیلی کنیسٹ نے روایتی اسلام دشمنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک انتہائی امتیازی اور انسانیت سوز بِل کی پہلی منظوری دی ہے جس کے مطابق جو فلسطینی مسلمان اپنے گھروں پر صہیونی آبادکاروں کے قبضہ کی کوشش کے خلاف مذاحمت کرتے ہوئے کسی صہیونی کو قتل کردے گا اُس پر مقدمہ عام عدالتوں کی بجائے فوجی عدالتوں میں چلایا جائے گا۔ جس سے مسلمان قیدی کو سزائے موت دینے کا عمل بھی آسان ہو جائے گا اور اُس سے سزا کے خلاف اپیل کا حق بھی چھین لیا جائے گا۔ اگراِس بِل کو کنیسٹ دو مرتبہ اور منظور کرلیتی ہے تو اِسے قانون کا درجہ حاصل ہو جائے گا اور ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کی جیلوں میں قید مسلمانوں کو 90 دن کے اندر پھانسی دینا لازمی قرار پائے گا۔ صہیونیوں کی درندگی اور اسلام دشمنی کا یہ عالم ہے کہ یہ بہیمانہ قانون صرف فلسطینی مسلمانوں پر ہی لاگو ہوگا جبکہ یہودیوں کو جو آئے دن فلسطینی مسلمانوں کو شہید کرتے ہیں اِس قانون سے استثنا حاصل ہوگا۔امیر تنظیم نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ یہ قانون غزہ میں بے پناہ بمباری، لبنان پر حملوں، اور اب ایران کے خلاف جارحیت کے وسیع تر یہودی رجحان کی عکاسی کرتا ہے، جس کے تہہ میں تالمود کی تحریف شدہ تعلیمات کارفرما ہیں۔ یہ وہی تالمود ہے جس کے مطابق یہودیوں کے سِوا تمام لوگ انسان نما حیوان ہیں، جن سے جیسا چاہے ظلم کیا جائے۔ ایسی انسان دشمن نام نہاد 'مذہبی' تعلیمات کا نیتن یاہو سمیت ہر صہیونی شدت سے قائل ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ اگرچہ اقوام متحدہ نے اس قانون کو ''بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی'' قرار دیا ہے اور ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اسے ''ظلم، امتیاز اور انسانی حقوق کی مکمل توہین'' کہا ہے، لیکن زبانی جمع خرچ کے سِوا مغرب کے غلام اِن اداروں کی اوقات ہی کیا ہے۔ اصل افسوس اور دکھ تو اس بات کا ہے کہ کسی مسلم ملک نے اس غیر انسانی، مسلم مخالف اور اسلاموفوبیا پر مبنی بِل کے پاس کیے جانے کے خلاف پُرزور احتجاج تک نہیں کیا، چہ جائیکہ کوئی عملی قدم اٹھایا جاتا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ ہم حکومتِ پاکستان اور دیگر مسلم ممالک کے سربراہان سے اپیل کرتے ہیں کہ اس معاملے پر ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کے خلاف ہر فورم پر پُرزور آواز بھی بلند کی جائے اور انسانیت کے اِن دشمنوں کے خلاف مقدور بھر عملی اقدامات بھی کیے جائیں تاکہ طاغوت کے اِن علمبرداروں کے دنیا میں پیدا کردہ فساد کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکا جا سکے۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: April 2nd, 2026

The Israeli Knesset's approval of a bill to award death sentences to imprisoned Palestinian Muslims through military courts is one of the worst examples of Islamophobia.

The Government of Pakistan must raise its voice against Israel on every forum over the approval of this inhumane bill.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that on March 30, the Israeli Knesset, demonstrating its traditional hostility towards Islam, granted initial approval to a highly discriminatory and inhumane bill. According to this bill, any Palestinian Muslim who, while resisting attempts by Zionist settlers to occupy their homes, kills a Zionist, will be tried in military courts instead of civilian courts. This will make it easier to impose the death penalty on Muslim prisoners and will also deprive them of the right to appeal against such sentences. If this bill is approved two more times by the Knesset, it will become law, and it will be made mandatory to execute Muslim prisoners held in the prisons of the illegitimate Zionist state of Israel within 90 days. The brutality and Islamophobia of the Zionists is evident from the fact that this brutal law will apply only to Palestinian Muslims, while Jews – who routinely kill Palestinian Muslims – will be exempt from it.

The Ameer of Tanzeem-e-Islami said that in reality, this law reflects the broader Zionist trend of relentless aggression, including the massive bombardment of Gaza, attacks on Lebanon, and now aggression against Iran. Underlying this trend are the distorted teachings of the Talmud. It is the same Talmud which, according to its adherents, regards all non-Jews as subhuman beings, against whom any form of oppression can be committed. Such so-called "religious" teachings, which are hostile to humanity, are strongly believed in by every Zionist, including Netanyahu. He further stated that although the United Nations has termed this law a "violation of international law" and Amnesty International has described it as "oppression, discrimination, and a complete violation of human rights," these institutions, being subservient to the West, hold little real authority beyond verbal condemnation. The real regret and sorrow, he said, lies in the fact that not a single Muslim country has even lodged a strong protest against the passage of this inhumane, anti-Muslim, and Islamophobic bill – let alone taken any practical steps. The Ameer of Tanzeem-e-Islami appealed to the Government of Pakistan and the leaders of other Muslim countries to raise a strong voice against the illegitimate Zionist state of Israel on every forum and to take all possible practical measures against these enemies of humanity, so that the corruption created by these forces of taghut can be eradicated from the world.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat